© rasailojaraid.com

لکھ دینا بچوں اور نوجوانوں کو اس بات کا درس دینا ہے کہ علمائے کلام کے اقوال قرآن کریم کے حقائق و معارف کو سمجھنے میں آڑے ہیں، مسلمانوں اور صحیح اسلامی عقیدہ توحید کے درمیان حائل ہیں، اہل تصوف اسلامی عقیدہ کو سمجھنے سے قاصر تھے، فقہاء شریعت کے اصلی مصادر اور اجتہاد سے دور تھے، اس لئے علامہ اقبال ان کی تقلید کو اچھا نہیں سمجھتے تھے۔ یہ مسلمان بچوں اور نوجوانوں کی فکری تربیت کے حوالے سے انتہائی خطرناک باتیں ہیں۔ اگر یوں کہا جائے کہ عربی تعلیم کی آڑ میں مسلمان نوجوان اور بچوں کو نام نہاد سلفیت کا درس دیا جارہا ہے تو بعید از قیاس نہ ہوگا۔

یہ کتاب بہرحال عربی تحریر وانشاء کے حوالے سے اسلامی مدارس اور عصری درسگاہوں کے طلبہ کے لئے سودمند ہے، خصوصاً بڑے درجات اور اعلیٰ جماعتوں کے طلبہ کے لئے یہ سلسلہ مفید رہے گا، کتاب کی ترتیب وتالیف میں سلیقہ کا خیال رکھا گیا ہے، علامات ترقیم اور عربی عبارات پر اعراب لگانے کا اہتمام کیا گیا ہے، کتاب کے دونوں حصے غیر مجلد چھپے ہیں۔

**365 کہانیاں (حصہ سوم)**، مرتب: محمد ناصر درویش، ناشر: بیت العلم ٹرسٹ گلشن اقبال کراچی، صفحات: ۲۴۰۔

یہ ''365 کہانیوں'' کا تیسرا حصہ ہے، اس کالم میں اس کے دوسرے حصہ پر پہلے تبصرہ آچکا ہے، اس کا چوتھا حصہ اب تک زیر ترتیب ہے، یہ کہانیاں سال کے 365 دنوں کے حساب سے مرتب کی گئی ہیں، بیت العلم ٹرسٹ کراچی کے شعبہ تصنیف کے رفیق جناب محمد ناصر درویش نے ان کو مرتب کیا ہے، بچوں کے اس تربیتی سیریز میں قرآن وحدیث، تفاسیر اور تاریخی کتب سے دلچسپ کہانیاں اور سبق آموز واقعات کو بحوالہ جمع کیا گیا ہے، آخر میں مصادر ومراجع اور حوالہ جات کی فہرست بھی دے دی گئی ہے، ان کہانیوں کے انتخاب میں مسلمان بچوں کی ذہنی تفریح کے ساتھ ساتھ ان کی فکری وعملی تعلیم وتربیت کا خیال بھی رکھا گیا ہے، اس عمدہ سلسلے کو ''بچوں کا اسلام'' کے مدیر جناب اشتیاق احمد نے سراہا ہے۔ امید ہے کہ مسلمان بچوں کے سرپرست اپنے بچوں کی اچھی تعلیم وتربیت کے لئے اس قابل آفرین کاوش سے ضرور استفادہ کریں گے۔

☆☆☆

## عشاق کے اخلاق وعادات

سلف صالحین رحمہم اللہ کے اخلاق میں سے ایک یہ ہے کہ روزہ وحج میں دیگر فرائض شرعیہ سے بڑھ کر ادب کا پاس رکھتے، تاکہ وہ ایک سال سے دوسرے سال تک شیطان کے وسوسوں سے محفوظ رہیں، یا حج کے بعد مرنے تک جس نے حضور قلب سے جمعہ کی نماز ادا کی وہ دوسرے جمعہ تک محفوظ رہے گا اور جس کسی نے ایک نماز حضور قلب سے ادا کی وہ دوسری نماز تک ابلیس سے بچا رہا۔ ان باتوں سے وہ لوگ واقف ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اسرار شریعت سے مطلع فرمایا ہے، جو نماز کو موافق شریعت ادا کرتے ہیں برعکس ان لوگوں کے جو عادۃً نماز گزارتے ہیں۔

© rasailojaraid.com